



گوئیں کی شاہی جے خالق وری دے
پھر خلق نہ کیوں قدموں پہ سر اٹکے جھکا دے

صوت ایمان ۳۱

فہرست صوت ایمان رقم ۳۱

۱	گوئیں کی شاہی جے خالق وری دے
۲	اُقا کو اپنے ہادی کو سجدہ بجا بجا
۳	اگر لطف انکا نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا
۴	سجھ سجھ ہمارے سجھ
۵	مولیٰ بزم ما تشریف لایا
۶	خدا کرے تیرا نخل مراد پل جارے
۷	لفظ فرماتے ہیں مولائے زمین موی سے
۸	تم پر فداء کیوں نہ ہو شمس و قمر اے میاں

جناح الترمم بالقران الکریم - معهد الزهراء - الجامعة السيفية

علی میقات میلاد الداعی الاجل سیدنا محمد برهان الدین طع - التاسع والتسعين / ۹۹

صوت ایمان

کونین کی شاہی جسے خلاق 'وری' دے

پھر خلق نہ کیوں قدموں پہ سر اسکے جھکادے

اے چشم^۲ فلک تو نے شہ برہان ہدی سا

آفاق میں دیکھا یا سنا ہو تو بتادے

بخشی ہے انہیں مالک قدرت نے یہ قدرت

ذره^۳ کو اگر چاہے تو خورشید^۴ بنادے

اعجاز میحا کا اگر شہ کو نہ ہو پاس^۵

تو لاکھوں یہ مردہ ابھی ایکدم میں جلا دے^۶

مختار کا مختار ہے علام زماں ہے

علام بنادے جسے یک لفظ پڑھادے

^۱ خلاق وری - لوگوں کو پیدا نا کرنا، یعنی باری تعالیٰ

^۲ چشم - آنکھ

^۳ ذرہ - اہوا اجزاء کہ جسے تقسیم نہ رہتی سکے

^۴ خورشید - سورج

^۵ پاس - لحاظ، خیال، ادب

^۶ جلا دے - زندہ کروؤ

اوصاف کے دریا کو شہ دین کے ، کس کی

کیا تاب^۱ ہے جو مدح کے کوزے میں سمادے

جیسا کہ شرف بخشے ہے ظل شہ عالی

کیا دخل ہے پھر ایسا شرف ظل ہما^۲ دے

اور کیسی ہی گردش^۳ ہو زمانے کی پہ اس کو

اقبال^۴ زبردست میرے شہ کا ہٹادے

آباد رہیں شاد رہیں اور رہیں خرم^۵

برہان الہدی سیف الہدی شہ کے خزاوے^۶

کب ہووے ادا وصف کے دیوان کا نقطہ

ہر مو^۷ کو اگر لاکھ زباں میرے خدا دے

^۱ تاب - طاقت

^۲ ظل ہما - ہما پرندہ نوسایو

^۳ گردش - مصیبت ، بدنصیبی

^۴ اقبال - برکت ، خوش نصیبی

^۵ خرم - شاداب ، خوش

^۶ خزاوے - شہزادہ ، صاحب نژادہ

^۷ مو - بال

اس عبد عبید عبد علی کو اے شہنشاہ

جیسا کہ نبھایا ہے بس ایسا ہی نبھادے

۱ . اعجاز میساکا عیسیٰ مسیحؑ کی شان ما خدا تعالیٰ قرآن مجید ما فرماوے ہے " **وَأَبْرَأِ الْأَكْمَةَ**

وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ " مسیح خدا فی مرہاسی موتی نے زندہ کرتا ، یراعجانر نو خیال ، لحاظ جو مارا مولیٰ نے نہ ہو تو تو ہمنما ایک دم مالا کہو میتونے زندہ کری دیتے .
الداعی الاجل سیدنا محمد برہان الدین طؑ ایک وعظ ما یر سر واضح کرتا ہوا فرماوے ہے

سیدنا المؤید ہوے کہے ہے

قَالَ عِيسَىٰ أَحْيَى الْمَوْتِ جِهَارًا قُلْتُ مَهَلًا يَا نَاقِصَ الْعَقْلِ مَهَلًا

اشخص کہے ہے ، سوز کہے ہے کہ: عیسیٰ تو میتونے زندہ کرتا ہتا ، تو میں اہنے کہیو کہ چپ رہ - اہستر رہ ، اے عقل ناکم ، ناقص ، تنے خبرنتھی ،

إِنَّ هَذَا مَوْلَى الْأَنَامِ مَعَدُّ هُوَ يُحْيِي بِالْعِلْمِ مَنْ مَاتَ جَهْلًا

امولی الانام معد مارا مولی علیہ السلام مستنصر امام علم سی جہل نامیتونے زندہ کرے ہے .

(المقتباسات النورانية المجلس الرابع - ۱۴۲۸ھ)

۲ . **مختار کا مختار** الداعی الاجل سیدنا محمد برہان الدین طؑ یر ذکر ی فی وعظ ما امدح فی بیت پڑھی

- تر قبل امثل بیان فرمایو:

عماد الدین مولیٰ عجب شان سی اداء کرے ہے

وَعِنْدَهُمْ عِلْمٌ كُلُّ مَسْأَلَةٍ * وَعِنْدَهُمْ لِلْكِتَابِ تَبَيُّنٌ

یر مولیٰ کوئی نے ایک حرف پڑھایو دے اہنا علم نوا یک دانر ملے تو برکۃ تھی جائی ، جان نے یر مولیٰ نا علم نوقطرۃ ملی جائی تو جان فی پیاس بچھی جائی ، مولانا طاہر سیف الدین فرماوے ہے:

عِلْمُهُمْ كَثُرَتْ قِطْرَةٌ مَاءٍ * مِنْهُ لِلطَّالِبِينَ يُرَوَى الظَّمَاءُ

یر سگلا نو علم کوثر ہے ، پانی نوقطرۃ طالبین واسطے پیاس بچھایو دے ہے ،

عماد الدین مولیٰ داعی الزمان فی مدح نا اندر عرض کرے ہے

مختار کا مختار ہے علام زمان ہے * علام بناوے ہے یک لفظ پڑھادے

- ۳ . اوصاف کے دریا کو..... - اردو محاورہ چھے - کوزہ میں دریا بند کرنا -
 اُشاہ دین نا اوصاف (صفتو) نا تو دریا چھے ، پچھی کوئی طاقتہ چھے کہ یر صفتو نا دریا نے مدح نا کوزہ ما
 سماوی لے . ایک کوزہ ما دریا نو کتنو پانی اوی سکے !! .
- ۴ . جیسا کہ شرف بخشے ہے..... ایم مشہور چھے کہ ہما پرندہ نو سیاو جہر نا اوپر پری جائی یر بادشاہ نبی
 جائی ، تو اپ مولی نو سیاو اھو و شرف بخشے چھے کہ پچھی اھما پرندو نے کھانہ سی امکان کہ اھو و شرف و نتو
 سیاو اپی سکے .
- ۵ . اور کیسی ہی گردش ہو..... ادنیانی گردشو کیوی بھی ہوئی مگر ما را مولی نواقبال - برکتہ انے خوش
 نصیبی اھوی چھے کہ یر تمام گردشونے ہناوی دے .
- ۶ . کب ہووے ادا و صف..... اپنی صفتو نا جہر دیوان (دفتر ، ایک مجموعہ - کتاب) چھے اھما سی ایک
 نقطہ بھی اداء نہ تھئی سکے گرچہ ما را جسم نا ہر ایک بال نے خدا تعالی لاکھون زبان عطاء کرے .
 یر تصور نے الداعی الاجل سیدنا علی بن المولی محمد الولید رضی اللہ عنہما مثل اداء کرے چھے
فَلَوْ كَانَ لِي فِي كُلِّ مَوْضِعٍ شَعْرَةٌ * لِسَانَ لِنَادِي مُعَلِّناً لَكَ بِالشُّكْرِ
- ۷ . اس عبد عبید عبد علی.....! اپنا غلام نو ادنی غلام نے اے شہنشاہ عالم! جیم اپ یر دنیا ما ساتھ مرا کھا چھے
 ایم اخرتہ ما بھی ساتھ مرا کھجو .

آقا کو اپنے ہادی کو سجدہ بجا بجا

کیا اچھے لوگ بیٹھے ہیں مجلس میں جا بجا^۱

ارشاد جو زبان مبارک سے ہو گیا

سب نے کہا کہ قبلہ عالم بجا بجا^۲

پاتا ہے تجھے کار^۳ زمانے کا انصرام^۴

رکھتا ہے تجھے سارا جہاں التجا بجا

نقش قدم پہ گھستے ہیں پیشانیاں بشر

خاک قدم کو کہتے ہیں ہم ارگجا^۵ بجا

تعریف کم ہے برہان دیں تیری جو کریں

ہاں تو نے کارخانہ دعوت سجا^۶ بجا

^۱ جا بجا - جگہ جگہ

^۲ بجا بجا - صحیح، درست

^۳ کار - مطلب، کام کاج

^۴ انصرام - تمامیت، انجام لگ پھنچاؤ

^۵ ارگجا - ایک خوشبو نونام، جبرنے صندل، گلاب، کافور، عنبر وغیرہ سی بناوے چھے

^۶ سجا - آراستہ کرنا، ترتیب دینا

شمس الضحیٰ ہے حضرت برہان دین کی ذات

اور آپ کا خطاب ہے بدر الدجی^۱ بجا

شکر قدم آپ کا کرتے ہیں دم بدم

اہل ولا خوشی کا یہ باجا بجا بجا

یہ دیکھنا کہ سر پہ عدو کے بجا دیا

نقارہ^۲ فتح کا جو کہا تو نے جا بجا^۳

بے جا^۴ نہیں جو خوف ہے اعمال کا ہمیں

پر تیری ذات سے ہے امید و رجا^۵ بجا

تعریف کے قصیدے ہیں مومن کے واسطے

اور تیرے دشمنوں کے لئے ہے بجا^۶ بجا

^۱ بدر الدجی - اندھیری ناچند رہا

^۲ نقارہ - ڈنکا

^۳ جا بجا کھنا - بد دعاء کرو

^۴ بے جا - غلط

^۵ رجا - امید

^۶ بجا - عیب گناؤں، شتم کرو

سب جا بجا^۱ سے کہتے ہیں احمد باتفاق

کیا جا بجا^۲ بٹھایا ہے واللہ جا بجا

^۱ جا بجا-جگہ جگہ سی

^۲ جا بجا-ھر جگہ

- ۱ . ارشاد جو زبان مبارک اپنی زبان مبارک سی جو وقت بھی ارشاد تھائی تو سگلا کھی اوتھے کراے قبلہ عالم! آپ بجا فرماؤ چھو، صحیح فرماؤ چھو. "جر کہے یا کرے حق چھے سراسر".
- ۲ . پاتا ہے تجھے کار..... زمانہ نامطالب آپ نازدیک سی تمام تھائی چھے، آپ سگلی امید ونے پوری کرے چھے، پوری دنیا آپ سی التجاء مراکھے چھے .
- ۳ . بے جا نہیں، خوف ہے..... ایم غلط نہی جو ہمیں ایم کہئیے کہ ہمارا اعمال ما قصور چھے مگر آپ نی ذات مبارک سی اپنی حجة ناسب ہمیں یہ قصور نا درگذر نی امید کرئیے چھے .
الداعي الاجل سيدنا علي بن المولى محمد الوليد ^{رض} آپ نا "قصيدة تسعونية" ما فرماوے چھے:
بِحَبِّكُمْ تُقْبَلُ الْأَعْمَالُ إِنْ قُبِلَتْ * وَيُعْفَرُ الذَّنْبُ لِلْعَاصِينَ إِنْ عُفِرَا
أَنَا الْمُقَصِّرُ فِي عَمَلِي وَفِي عَمَلِي * أَرْجُو بِحَبِّكُمْ تَتِيمًا مَا قَصُرَا
- ۴ . یہ دیکھنا کہ سر پہ عدو کے..... اردو محاورہ چھے کہ جا کا کھنا - یعنی بد دعاء کرنا، توجو مولی اگر دشمن ناحق ما بد دعاء فرماوے تو تر، وقت فتح نوڈنکو یعنی فتح نی خوشی ظاہر تھئی جائی، تر، وقت فتح یابی حاصل تھئی جائی .
- ۵ . سب جا بجا سے کہتے..... اے احمد! سگلا جگہ جگہ سی کہے چھے کہ عجب اتفاق سی! "جا بجا" نو قافیہ والله العظيم ہر جگہ بٹھایو چھے .

اگر لطف ان کا نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

کرم بکرم گر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

گلستان دعوت میں رنگیں بہاریں نہ ہوتیں

جو گلشن کا مالی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

یہ دعوت کی مجلس کی عالی قدر اور کرامت

تو مسند نشین^۱ گر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

اگر تم غلائق کی علت نہ ہوتے تو پھر

نمودِ جہاں ہی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

مسرت کرامت بشارت^۲ بشاشت^۳ نصارت^۴

یہ مولا محمد نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

جو خاکی تھے نورانی اب بن گئے ہیں یقیناً

اثر کیمیائی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

^۱ مسند نشین - والی ملک ، بادشاہ

^۲ بشارت - خوش خبری

^۳ بشاشت - خوشی ، فرحت

^۴ نصارت - تارگی

گرہ سال کی ہے مسرت سما میں زمیں میں

یہ مولود طاہر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

بلا شك سيف الہدی ہم نے جانا ہے انکو

جو انکا یہ دلبر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

پئے جام کوثر کے ہاتھوں سے ان کے جوہم نے

یہ ساتی کوثر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

مدح میں دہن تو نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

یہ لطف تغزل نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

خدیجہ نے مولا کے قدموں میں پانی ہے راحت

یہ مشفق پدر گر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

۱. اگر تم غلائق کی علت نہ ہوتے..... جو اپنا خلق پیدا کروا خدا نے علة (سبب) نہ ہوتے تو خدا

اسماں زمین نے پیدا نہ کرتے . خدا تعالیٰ رسول اللہ نے شان ما فرماوے چھے "لولاك لما خلقت الافلاك".

محمد محمد محمد	محمد
----------------	------

مولی محمد پیارے محمد	
----------------------	--

کیا نام پایا پیارا محمد	
-------------------------	--

وردِ زباں ہے ہمارے محمد	
-------------------------	--

کیا پائی صورت پیاری محمد	
--------------------------	--

جو دیکھے تو ہووے تمہارے محمد	
------------------------------	--

کیا پائی سیرت خدایا محمد	
--------------------------	--

فدا حور و الملائک تارے محمد	
-----------------------------	--

ہے سورت النور کی معنی محمد	
----------------------------	--

خدمتِ خلق ہے شعار محمد	
------------------------	--

کیا ہلکو خوب نوازا محمد	
-------------------------	--

شکر تیرا کیسے گزارے محمد	
--------------------------	--

	مسرت مسرت ہے گھر میں محمد
خوشی کے ہیں ہر سو نظارے محمد	

	بقا طول مولیٰ کی ہووے جہاں لگ
کرے نغمہ بلبیل ہزار ^۲ محمد	

	یہ قائد جوہر ادنیٰ خادم
کی کشتی لگا دے کنارے محمد	

	خدا مصطفیٰ اور آل کے اوپر
صلوات کے بارش اتارے محمد	

^۱ ہر سو-ہر چند، ہر وقت

^۲ ہزار-بلبل-ہزار داستان

مولیٰ بزم^۱ ما تشریف لایا
انے طیب نا جلوہ دکھایا

مصطفیٰ نی نیابتہ کری نے
حکمتو نا بیانو سنایا

وحي تائید سی ہم کلامی
نا شرف نے خدا سی چھے پایا

نے مسیحي شان نا مولیٰ
یہ مظاہر معجز بتایا

تھا علوم جر سیف دیں شہ ما
تر نے سینہ ما شر یہ سمایا

یہ علوم نا اب بقاء^۲ نے
کری احسان سب نے پلایا

سیف دین پدر ہتا تیوا
ا شفیق پدر تھی نے ایا

لطف سی انے عطف و کرم سی
گھنا نزدیک سب نے بلایا

^۱ بزم- مجلس
^۲ اب بقاء- ہمیشہ فی زندگی نوپانی

مولی مولی جہ پچہ کھے چھے
پیار نا ہاتھ سب پر پھرایا

اھوا مولی اوپر تھئی صدقے
مؤمنین یر سجدة بجایا

شہ نا فاطمی جلوہ یر سگلا
دشمنو نا کلیجہ جلایا

ا پدر نی بقاء طول کرچے
لاکھو سال اے باری البرایا

ا یمانی یر مدح نا موتی
شہ محمد نا اوپر لٹایا

۱ . وحی تائیدیسی ہم کلامی خدا تعالیٰ یر اپنے یر شرف سی نوانرا چھے کہ خدا طرف سی اپنے وحی انے
تائید اوے چھے .

۲ . یر علوم نا اب بقاء نے - ایم ذکر اوے چھے کہ خضر نبی صع یر اب حیوة پید و جہ ناسی اپ نے ہمیشہ نی
زندگی حاصل تھئی ، یر اب حیوة ال محمد نا علم نی طرف اشارہ چھے .

خدا کرے تیرا نخل مراد پھل جاوے^۱

ہر اک نہال^۲ تیرے باغ کا سنبھل جاوے

کرہ^۳ زمین کا کٹ جاوے مثل نارنگی

جو معرکے^۴ میں تیرا کوئی ہاتھ چل جاوے

خدا کے فضل سے آئے ظہور میں وہ ضرور

زبان سے تیری جو بات گر نکل جاوے

وہ وعظ میں تیری تاثیر ہے کہ یکدم میں

مثال موم کے ہر سنگدل^۵ پگھل جاوے

جو ہے مخالف دعوت سو انکا اے یارو

نہ پیش علم ہی جاوے نہ کچھ عمل جاوے

^۱ نخل مراد پھلنا - امید تمام تھاو

^۲ نہال - درخت

^۳ کرہ - گیند، گولا

^۴ معرکہ - میدان جنگ

^۵ سنگدل - بے رحم

جو بزم سال گرہ کی معاینہ^۱ کے لئے

فلک سے آوے ملائک تو جی بہل جاوے

خوشا^۲ نصیب ، خوشا بخت^۳ اسکے دنیا میں

جو ہر سحر^۴ ترے پاؤں پہ آنکھ مل جاوے

مذاق^۵ لطف سخن^۶ کا ہے جس کو اے احمد

سنے یہ مدح تو اک بارگی^۸ اچھل جاوے

^۱ معاینہ - ملاحظہ ، مشاہدہ

^۲ خوشا - فارسی لفظ ہے ، گھنا زیادہ خوشی و نتوہوئی توالف ناساقتے اوے .

^۳ بخت - نصیب ، قسمہ

^۴ سحر - صبح ، فجر

^۵ آنکھ مل جاوے - آنکھیں ملنا - یعنی حسن العقیدہ یا فرط المحبہ ماکوئی چیز پر آنکھوں نے گھنسو

^۶ مذاق - ذوق

^۷ لطف سخن - اشعار لطیفہ ، اپنا اشعار (ابیات) ماجر خوبی انے لذت ہے

^۸ اک بارگی - فوراً

۱. کرہ زمین کا کٹ جاوے جو جنگ نامیدان ما اپ اپنا ہاتھ مبارک سی وار کرے تو ان زمین نوپور و گولو ایک نارنگی نابے حصہ کیم تھی جائی یر مثل تھی جائی .

۲. خدا کے فضل سے آئے اپنی زبان مبارک سی کوئی وات کوئی امید نہ نکلے مگر خدا نا فضل سی یر تمام ٭ تھائی .

۳. جو ہے مخالف دعوة الحق نا جبر مخالفین چھے اہنا کوئی علم یا عمل خدا نا نزدیک قبول نتھی . کیم کہ شریعة نا اعمال ما ولایة مروح نا مقام ما چھے ، جو ولایة نتھی تو کوئی عمل قبول نتھی . الداعی الاجل سیدنا عبد علی سیف الدین ^{رض} فرماوے چھے

بِوَالِئِهِ فَوْنٌ وَ لَيْسَ بِنَافِعٍ * عِلْمٌ وَلَا عَمَلٌ بِدُونِ وَلَائِهِ

اپنی ولایة نا سبب فونر چھے انے علم یا عمل اپنی محبة نا دون کئی فائده کرنا نتھی .

ہی - اردولغة ما بعض وقت تخصیض انے تاکید واسطے اوے چھے ، جیم یہاں تاکید واسطے استعمال تھیو چھے ، کہ دشمنو نا علم یا عمل کئی بھی پیش خدا نا نزدیک تھائی نہیں .

۴. مذاق لطف سخن اے احمد! جبر شخص نے الشعائر لطيفة ني لذة نوشوق هوئي - یر جو ا مدح سنی لے توفوراً اچھلی پرے .

لفظ فرماتے ہیں مولائے زمن موتی سے

گویا معمور^۱ ہے آقا کا ضمن^۲ موتی سے

بارش نور برستا ہے بیان شہ پر

وعظ میں شاہ نے فرمائے سخن موتی سے

پھول جھڑتے ہیں جو گلشن ہے زبان مولیٰ

ہر صفائی میں فزوں^۳ تر ہے دہن^۴ موتی سے

تن انوار^۵ پہ جو پوشاک بھی نورانی ہے

جلوہ گر رہتا ہے وہ چندر^۶ بدن موتی سے

کیا نجابت^۷ ہے ، شرافت ہے ، مروت شہ کی

شہ برہان دیں کے میں نورین^۸ موتی سے

^۱ معمور-آباد

^۲ ضمن-مضمون

^۳ فزوں-ودھی نے چھے، افضل چھے

^۴ دہن-منہ

^۵ تن انوار-نورانی جسم

^۶ چندر-چاند

^۷ نجابت-عالی خاندان

^۸ نورین-اپنا انکھو نو نور

سائل علم کو دیتے ہو حقائق کے در

پر^۱ نہ دامن ہو کیوں اے حضرت من^۲ موتی سے

تیری محفل کی ہے تسبیح عجائب منظوم

جیسے انجم ہے یہ بر^۳ چرخ کمن^۴ موتی سے

ہے فزول^۵ قدر میں یہ شاہ محمد کے کلام

جلوہ گر اسلئے زینت ہے سخن^۶ موتی سے

^۱ پر - لہر پور، لہریز

^۲ حضرت من - اے ماما حضور!

^۳ بر - اوپر

^۴ چرخ کمن - قدیم آسمان

^۵ فزول - ودھی نے چھے، افضل چھے

^۶ سخن - شعر، مدح

۱. لفظ فرماتے..... اداعي الزمان اقا سيدنا محمد برهان الدين طع اپنا بيان نا هر لفظ موتي ني مثل
چھے، گویا اپنوھر مضمون موتيوسي بھروھوؤ چھے .
۲. تن انوار پ..... اپنا نوراني جسم مبارک پر جبر پوشاک چھے ير بھي نوراني چھے ترسي اپنو جسم
مبارک جبر چاند ني مثل چھے ير موتي ني مثل ہميشه جلوہ گرھے چھے .(اپ نا کرا بھي سفيد چھے جبر مثل
چاندانے موتي بھي سفيد ہوئي چھے .)
۳. سائل علم کو..... علم نا طلب گار- سائل نے اپ حقائق نا موتيوعنايه کرے چھے، پچھي اے مارا
حضور ير سائل نو دامن علم نا موتيوسي بھر پور کيم نرھوئي؟
۴. تيري محفل کی..... اپني مجلس گویا ايک تسيح ني مثل منظوم چھے جبر مثل الاسمان ما ستاراؤ
موتي ني مثل منظوم چھے .
۵. بے فزول قدر میں..... اشاه محمد نا کلام قدر ما گھنا بلند چھے ترسي زينت ني امدح بھي موتي
ني مثل تھئي گئي چھے .

تم پہ فدا کیوں نہ ہو شمس و قمر اے میاں

سیف ہدی کے ہو تم نورِ نظر اے میاں

خالق اکبر تمہیں رکھے سلامت سدا

جیسے ہو تم ، ایسے تھے جدو پدراے میاں

دل ہوا آشفۃ^۱ جو صورت بلبلی اے گل^۲

دیکھکے طلعت تیری رشک^۳ قمر اے میاں

واہ رے لہجہ تیرا واہ ادا اور حیا^۴

رشک پری ہے و یا حور اثر اے میاں

واہ شباہت^۵ تیری واہ ملاحظت^۶ تیری

واہ رے ہمت تیری واہ جگر اے میاں

^۱ آشفۃ - پریشان

^۲ گل - پھول

^۳ رشک - جبر بیجانے ملوچھے اہنوشوق کرؤو

^۴ حیا - شرم ، لحاظ ، غیرۃ

^۵ شباہت - مروفق ، مرؤپ ، شکل و صورت

^۶ ملاحظت - خوبصورتی

اپنا گلا^۱ کیا کریں دل نہیں لگتا کہیں

دھیان تمہارا ہی ہے آٹھو پہر^۲ اے میاں

علم کا کوثر تیرا بہتا ہے صبح و مساء

کیوں نہ فدا تم پہ ہو جن و بشر اے میاں

برسرِ بستان گر سیر کو آئے وہ گل

جھکتے ہیں تسلیم کو شاخ^۳ و شجر اے میاں

تم ہو گل یاسمین برسرِ باغ یقین

نخل پہ ایمان کے تم ہو ثمر اے میاں

ظلِ خدا میں تمہیں رکھے خدا بارہا^۴

سر پہ ہو سایہ تیرا آٹھو پہر اے میاں

شاد رہے شاہ دیں حق سے دعا ہے یہی

مدح گو نینت یہ ہے خادم در اے میاں

^۱ گلا-شکایہ

^۲ آٹھو پہر-دن رات ، ہر گھری

^۳ شاخ-ذالی

^۴ بارہا-اکثر-ہمیشہ

۱. دل هو آشفته جو..... - صورتہ بلبلسي غرض مدح کرنا صاحب نادات ني چھے ، انے گل سي غرض جر مولی ني اپ مدح کرے چھے اهنے خطاب کرے چھے ،
تو مفہوم یر چھے کہ صورتہ بلبلس (ماری ذات) اگر مولی ني طلعة مبارکة جر نا نور پر چاند نے بھی مرشک اوے چھے اهنے دیکھی نے حیرة زردہ تھائی تو اھما سونے عجب چھے .
۲. بر سر بستان..... 'بستان ني سیر واسطے جو اگل (مدوح ني کنایة پھول سي کیدی چھے) اوے تو ا بستان نا تمام شجرانے ڈالیوانے تسلیم واسطے جھکی جائی .
۳. واہ رے لہج تیرا..... عجب اپ نا بیان نو لہجہ انے عجب اپنی اداء چھے انے اپنی حیاء تو اھوی چھے کہ جر نا پر آسمان ما پری نے مرشک اوے یا کہ یر حیاء حور العین نا اثر ماسی چھے ، حور العین ني حیاء ني مثل چھے ؟ .